89835- عورت کے کہنے پر مرد کا تصویر بنانا

سوال

ایک بے پردعورت نے ایک نوجوان سے کیمرہ کے ساتھ تصویر بنانے کا کہا تو نوجوان نے اس غیر مسلم عورت کی تصویر اتاردی توکیا اس کا یہ فعل جائز ہے یا کہ وہ شدید ممنوعہ کام کا ارتکاب کر بیٹھا ہے، اور اس طرح کے افراد کے لیے آپ کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان پر دینی احکام کی تعظیم کرنا اور دینی شعار پر فخر کرنا واجب ہے، اور اسے اپنی زبان کے ساتھ قولی دعوت سے قبل زبان حال کے ساتھ دینی دعوت دینی چاہیے، اور خاص کر جب معاملہ غیر مسلم لوگوں کے ساتھ متعلق ہو.

اور دین مستقیم پر چلنے سے ہی مسلمان کو شرف و بلندی اور عزت حاصل ہوتی ہے، اور یہ ایک ایسا نور اور روشنی ہے جس سے وہ لوگوں کے درمیان امتیاز حاصل کرتا ہے، یہ کوئی ایسی چیز نہیں کہ جسے ظاہر کرنے سے شرمایا جائے، چہ جائیکہ سب کے سامنے دین کی مخالفت کی جائے.

اور یہ تو معلوم ہی ہے کہ ہماری شریعت مطہرہ میں اجنبی عورتوں کو بغیر کسی ضرورت و حاجت کے دیکھنا حرام ہے، اور پھر ان کے بالوں اور زینت و خوبصورتی کو دیکھنا تو بالاولی حرام ہوا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{مؤمن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے یقینا اللہ تعالی خبر رکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں}.
النور(30).

اور ابن بریدہ اپنے والد بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا :

"اے علی! ایک نظر کے بعد دوسری نظر مت ڈالو، کیونکہ پہلی نظر تو تمہارے لیے ہے، اور دوسری کا تمہیں کوئی حق نہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2149) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور یہ کسی پر بھی مخفی نہیں کہ کیمرہ کے ساتھ عورت کی تصویر اتارنی عورت کے چہرے اور اس کی شکل وصورت کو دیکھنے کا متقاضی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس سے بات چیت اور نرم لہجہ اور حرام کردہ تبسم بھی پایا جاتا ہے، توپھر جب عورت بے پردہ اور اپنی زیبائش اور خوبصورتی اور مفاتن کو ظاہر کرنے والی ہو تو کیا حالت ہوگی ؟!

اصل میں مسلمان شخص کو برائی سے انکار کرنا اور اس سے روکنا چاہیے، اور ہر اس کام سے رک جائے جو اللہ تعالی کے احکام کے مخالف ہو، اس پر سکوت اختیار نہیں کرنا چاہیے، اس پر مستزاد یہ کہ مسلمان شخص اس میں معاونت کرے، اور اس میں تساہل اور سستی کرے ؟!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو کوئی بھی تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ اسے اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اس نوجوان کے لائق تو یہ تھا کہ وہ اس کو موقع غنیمت جانتے ہوئے اس عورت کو اسلام کی دعوت دیا، اور اسے پردہ کی فضیلت و پاکیزگی و طہارت اور شرف کی پہچان کرواتا، اور یہ بتاتا کہ مومن اور صالحہ و نیک عورتیں مریم علیہا السلام سے لیکر امہات المومنین اور مومنوں کی عام عورتیں سب اس فضل و شرف والے پردہ سے مزین تھیں، اور پردہ کیا کرتی تھیں.

اور یہ کہ شریعت اسلامیہ عورت کی عزت و عفت اور عصمت کو محفوظ کرتی ہے، اور اسے ایک بہت ہی قیمتی ہیرا قرار دیتی ہے جو ہر ایک چھونے والے کے لیے مباح اور جائز نہیں، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس عورت کو اس نوجوان کے ہاتھوں ہدایت نصیب فرماتا اور وہ اسلام قبول کر لیتی، اور اس کا یہ اسلام قبول کرنا اس نوجوان کی نیکیوں میں شامل ہو جاتا.

اس لیے اس نوجوان کو اس عمل پر توبہ کرنی چاہیے، اور آئندہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ اسے اس طرح کے کام کرنے سے اجتناب کرنا اور دور رہنا چاہیے، اور غیر مسلموں کے سامنے اسلامی احکام کا اظہار بالاولی ہونا چاہیے، جب وہ اس شریعت کی تعلیمات اور بلندی کو دیکھیں تو ہو سکتا ہے وہ عبرت حاصل کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو خیر و بھلائی کی راہنمائی فرمائے، اور ہمیں اور آپ کو ہدایت و حق اور ایمان کی تعلیم دے.

واللہ اعلم.